معاشی اقدامات کے متعلق پریس کانفرنس کی تمہید
Marmorhallen، 29 جنوری 2021
وزیر اقتصادیات

ہم چند مشکل مہینوں سے نبٹنے کے لیے خوب تیار ہیں۔

جیسا کہ میں نے پہلے واضح کیا ہے: ہم معاشی اقدامات کو اتنا عرصہ برقرار رکھیں گے جتنا عرصہ یہ بحران جاری ہے۔

اب ہم انفیکشن کی جس لہر سے گزر رہے ہیں، وہ معاشی سرگرمی کو سست کر رہی ہے لیکن اب تک یوں دکھائی دیتا ہے کہ معاشی تنزّل اس سے کم ہو گا جب ہمیں پچھلے سال موسم بہار میں لاک ڈاؤن کرنا پڑا تھا۔

ہمیں اس بات کے لیے تیار رہنا ہو گا کہ بہتری آنے سے پہلے حالات زیادہ خراب ہو سکتے ہیں۔

لیکن ہمیں اس کے لیے بھی تیار رہنا ہو گا کہ حالات ہمارے اندیشوں کی نسبت زیادہ اچھے ہو سکتے ہیں۔

ویکسینز کے آغاز سے انفیکشن کم ہو رہا ہے اور معیشت زور پکڑ رہی ہے۔

مختصراً ؛ ہم ایسی صورتحال میں ہیں جہاں ایک ساتھ بہت سے خیالات ذہن میں رکھنا اہم ہے۔

ہمیں مختلف ممکنہ حالات کے لیے منصوبہ بندی کرنی ہے۔

اور ہم یہی کر رہے ہیں۔

ہمیں اس صورتحال سے نبٹنا ہے جس میں ہم ابھی موجود ہیں، جب انفیکشن سے بچاؤ کے سخت اقدامات جاری ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ منصوبہ بندی کرنی ہے کہ جب اقدامات کی ضرورت نہیں رہے گی تو ہم کیسے مرحلہ وار انہیں ختم کریں گے۔ اگر ہم نے اقدامات کو مرحلہ وار ختم نہ کیا تو خطرہ ہے کہ اقدامات معاشی بحالی میں روک بنیں گے اور لوگوں کو دوبارہ روزگار ملنے میں زیادہ وقت لگ جائے گا۔

اس کے ساتھ ساتھ ہمیں نظر اٹھا کر بھی دیکھنا ہو گا۔ جہاں تک ممکن ہو، اس بحران سے گزرتے ہوئے ہمیں صرف فوری توجہ طلب مسائل کو حل کرنے والے اقدامات ہی نہیں کرنے ہیں بلکہ اقدامات ان دور رس چیلنجوں کے لیے بھی کارآمد ہونے چاہیئں جو ہمیں پیش آنے والے ہیں۔

اس لیے ہم تعلیم کو خاص توجہ دے رہے ہیں۔

آج پیش کی جانے والی تجاویز انہی اہم معاملات کی بنیاد پر تیار کی گئی ہیں۔

ہمارے فلاحی معاشرے کی سلامت رہنے کی اہلیت اس پر منحصر ہے کہ اس بحران کے دور رس اثرات ہر ممکن حد تک کم رہیں۔

مجھے خاص طور پر نوجوانوں اور دنیائے روزگار سے کمزور وابستگی رکھنے والوں کی فکر ہے۔ طویل المدت بیروزگاری میں اضافہ بھی پریشانی کا باعث ہے۔ اس لیے ہم ان گروہوں کی مدد کے لیے نئے اقدامات شروع کر رہے ہیں۔

حکومت نے بیروزگاری کے یومیہ الاؤنس اور تعلیم و تربیت کو مجتمع کرنے کا موقع بہتر بنایا ہے۔ یہ اہم ہے کہ رخصت پر بھیجے گئے افراد اور دوسرے بیروزگار لوگ اس موقع کو استعمال کر کے نئی قابلیت حاصل کریں تاکہ انہیں آسانی سے روزگار مل سکے۔

اور ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ جب بحران ختم ہو تو لوگوں کے لیے ملازمتیں مہیا ہوں۔

ناروے کی دنیائے روزگار کا 90 فیصدی حصہ سرگرمی جاری رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔

لیکن جن کاروباروں کا دارومدار لوگوں کو اکٹھا کرنے اور انہیں اچھے تجربات دلانے پر ہے، ان کے حالات نہایت مشکل رہے ہیں۔

ناروے میں مفید وسائل پیدا کرنے میں ان کاروباروں کا تقریباً 10 فیصد حصہ ہے اور ہر 6 افراد میں سے 1 ان کاروباروں میں ملازم ہے۔

ہمیں مستقبل میں بھی ان ملازمتوں کی ضرورت ہے۔

اور ہمیں روزی کے ان وسائل کی بھی ضرورت ہے جو کاروباری ادارے بہت سے مقامی معاشروں میں مہیا کرتے ہیں۔

سفروسیاحت کے شعبے، نائٹ کلبوں اور باروں، ثقافتی شعبے اور ٹرانسپورٹ کے شعبے کو اس بحران سے نکلنے میں مدد دینے کا مطلب لوگوں کی ملازمتیں سلامت رکھنا ہے – ملک بھر میں۔

آج پیش کیے جانے والے پیکیج میں دنیائے کاروبار کے لیے تفصیلی اقدامات شامل ہیں۔

ہم ٹیکسوں کی ادائیگی میں مہلت کی عارضی سکیم کو جون کے آخر تک توسیع دیں گے۔

ہم دنیائے کاروبار کے لیے معاوضے کی سکیم کو جون کے آخر تک بڑھا رہے ہیں اور معاوضے کی سطح 85 فیصد تک بڑھا رہے ہیں جو نارویجن پارلیمنٹ میں کی جانے والی خواہش کے مطابق ہے۔ معاوضے کی سکیم نے بہت سے اداروں کی مدد کی ہے اور بہت سی ملازمتیں بچائی ہیں۔

معاوضے کی سکیم سے سب کی مدد نہیں ہوتی، کچھ ادارے محروم رہ جاتے ہیں۔ کچھ بلدیات میں لاک ڈاؤن ہے اور بعض کاروبار خاص طور پر زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔

اس لیے آج ہم ایک سکیم کے لیے 1 بلین کرونر کی گرانٹ تجویز کر رہے ہیں جس کے تحت خاص طور پر متاثرہ بلدیات خود مقامی حالات کے مطابق مالی مدد ادا کر سکیں مثال کے طور پر شدید متاثر ہونے والے سفروسیاحت کے کاروباروں یا ریستورانوں کو۔ اس طرح ان کاروباروں کو مدد مل سکتی ہے جو عمومی معاوضہ سکیم سے مکمل یا جزوی طور پر محروم ہوں۔

ہم نے وضاحت سے کہا ہے کہ ہم اس بحران کے دوران بلدیاتی سیکٹر کو سہارا دیں گے۔

کرونا وائرس کی وبا کی وجہ سے ضروری اضافی اخراجات اور کم آمدنی کی تلافی کی جائے گی۔ یہ بات اب بھی درست ہے۔

ہم ان لوگوں کو سہارا دینا بھی جاری رکھیں گے جو غیرمستحکم اور نازک حالات کے باوجود کوشش کر رہے ہیں۔

ہم سفروسیاحت اور ایونٹس (شوز اور پروگراموں) کے شعبے کے لیے ری ایڈجسٹمنٹ سکیم کو جاری رکھنے کے لیے 1 بلین کرونر تجویز کر رہے ہیں۔

ہم یہ بھی کریں گے:

تماشائیوں کے لیے بڑے پروگراموں کے لیے امدادی سکیم میں جون کے آخر تک توسیع
Innovasjon Norge کے تحت اختراعی کاموں کے لیے گرانٹ میں اضافہ اور Sivas
بزنس پارک اور انکیوبیشن پروگرام کے لیے گرانٹس میں اضافہ
اس بحران نے فضائی سفر کے شعبے کو سخت متاثر کیا ہے۔ اس لیے ہم 2021 کی پہلی ششماہی میں Avinor کے لیے 2.75 بلین کرونر کی گرانٹ تجویز کر رہے ہیں اور FOT سکیم میں زیادہ فضائی روٹس شامل کر رہے ہیں۔ ہم Haugesund ائیرپورٹ کے لیے بھی سال کے پہلے چار مہینوں میں مالی مدد تجویز کر رہے ہیں جیسے ہم نے Sandefjord ائیرپورٹ کو مدد دی تھی۔

وزیر اقتصادیات کی حیثیت سے میرا سب سے اہم کام اس میں تعاون کرنا ہے کہ جس دن ہم بحران سے نکلیں گے، تب ہمارے پاس ملازمتیں ہوں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مرکزی حکومت تمام نقصانات کی تلافی کر سکتی ہے یا اسے کرنی چاہیے۔

2021 کا قومی بجٹ بہت وسیع ہے اور پورے ملک میں میں سرگرمی کو فروغ دے گا۔

آج ہم اس بجٹ کے علاوہ بھی 16 بلین کرونر سے زیادہ تجویز کر رہے ہیں۔ یہ بہت بڑی رقم ہے! لیکن ہمارے موجودہ حالات میں یہ ضروری ہے۔

آپ کو صورت احوال بتانے کے لیے: اس بحران کے بعد بننے والے قومی بجٹوں میں ہمارے پاس اس بحرانی پیکیج میں پیش کی جانے والی خدمات کی نسبت بہت کم اقدامات کی گنجائش ہو گی۔

2021 میں پٹرولیئم فنڈ کا استعمال اب فنڈ کی مالیت کے 3.3 فیصد کے برابر ہے۔ یہ وہ رقم ہے جو ہم آئندہ نسلوں کے بچت کے کھاتے سے ادھار لے رہے ہیں۔

اس لیے یہ اہم ہے کہ ہم ان پیسوں کا درست استعمال کریں۔ اور ان لوگوں کی مدد کریں جنہیں سب سے زیادہ ضرورت ہے اور اس بحران سے نکلنے کے لیے سرمایہ کاری کریں۔